احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ | 24-جولائی 1998ء

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 24 جولائی 1998ء 29 ربیع الاول 1419 ہجری 24 وفا 1377 ہش | جلد 48-83 نمبر 159

جنت کا راستہ

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ ایک جنگ کے موقع پر کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کے دروازے تلواروں کے سایہ تلے ہیں۔ ایک شخص نے جو دیکھنے میں پراگندہ حال تھا' ابو موسیٰؓ سے پوچھا کہ کیا تم نے حضورؐ کو یہ خود فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اس پر ابو موسیٰ نے کہا ہاں۔ یہ سن کر وہ آدمی اپنے ساتھیوں کے پاس گیا اور انہیں سلام کہہ کر اپنی تلوار کے میان کو توڑ دیا اور لڑتا ہوا شہید ہو گیا۔ (ترمذی ابواب فضائل الجہاد باب ان الجنۃ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانئ سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ کی طرف تبتل کرنا اور اس کو مقصود بنانا اہل و عیال کی خدمت اسی لحاظ سے کرنا کہ وہ امانت ہے اس طرح پر دین محفوظ رہتا ہے کیونکہ اس میں خدا کی رضا مقصود ہوتی ہے لیکن جب دنیا کے رنگ میں ہو اور غرض وارث بنانا ہو تو اس طرح پر خدا کے غضب کے نیچے آ جاتا ہے۔

اولاد تو نیکو کاروں اور ماموروں کی بھی ہوتی ہے۔ ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی اولاد بھی دیکھو کہ کس قدر کثرت سے ہوئی کہ کوئی گن نہیں سکتا۔ مگر کوئی نہیں کہہ سکتا کہ ان کا خیال اور طرف تھا؟ بلکہ ہر حال میں خدا ہی کی طرف رجوع تھا۔ اصل (دین) اسی کا نام ہے جو ابراہیم کو بھی کہا اسلم جب ایسے رنگ میں ہو جاوے تو وہ شیطان اور جذبات نفس سے الگ ہو جاتا ہے یہاں تک کہ وہ خدا کی راہ میں جان تک کے دینے میں بھی دریغ نہ کرے۔ اگر جاں نثاری سے دریغ کرتا ہے تو خوب جان لے کہ وہ سچا (فرمانبردار) نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ بے حد اطاعت ہو اور پوری عبودیت کا نمونہ دکھاوے یہاں تک کہ آخری امانت جان بھی دے دے۔ اگر بُخل کرتا ہے تو پھر سچا مومن اور (فرمانبردار) کیسے ٹھہر سکتا ہے؟ لیکن اگر وہ جانبازی کرنے والا ہے تو پھر خُدا تعالیٰ کو بڑا ہی پیارا اور محبوب ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہو جاتا ہے۔ (۔) شہید بھی وہی ہوتا ہے جو جان دینے کا قصد کرتا ہے۔ اگر یہ نہیں تو پھر کچھ نہیں۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 600 تا 601)

محترم ایوب اعظم صاحب واہ کینٹ کو شہید کر دیا گیا

تدفین احمدیہ قبرستان واہ کینٹ میں عمل میں آئی

احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ واہ کینٹ کے ایک مخلص احمدی مکرم محمد ایوب اعظم صاحب کو 7-جولائی کی شب 9 بجے کے قریب شہید کر دیا گیا ان کی عمر 62 سال تھی۔ موصوف عرصہ تین سال سے عرق النساء (ٹانگ درد) کے مرض میں مبتلا تھے اس رات ساڑھے آٹھ بجے کے قریب گھر سے نکلے قریبی بازار تک گئے اور واپس گھر کے قریب پہنچے تو تین افراد تاریکی سے نکل کر اچانک سامنے آ گئے اور پوچھا آپ کا نام ایوب اعظم ہے انہوں نے کہا ہاں' حملہ آوروں نے پوچھا "کیا آپ احمدی ہیں؟" انہوں نے جواباً کہا الحمد للہ میں احمدی ہوں۔ اس پر قاتلوں نے جن میں سے ایک ان کی وفات سے قبل کے بیان کے مطابق باریش تھا' ان کی چھاتی پر دو فائر کئے۔ اور بھاگ کھڑے ہوئے جاتے جاتے انہوں نے دو ہوائی فائر بھی کئے۔ موصوف گر گئے اور بدقت گھر کی طرف بڑھنے لگے کہ ان کا ہمسایہ اور بیٹا نکل کر آ گئے۔ ان کو فوراً گاڑی میں ڈال کر ہسپتال لے جایا جا رہا تھا کہ راستے میں عید میلاد النبیؐ کے جلوس کی وجہ سے راستے بند ہونے کی بناء پر ان کو ہسپتال لے جانے میں تاخیر ہوتی گئی اور وہ ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔

اگلے روز 8-جولائی کو شام چھ بجے احمدیہ قبرستان واہ کینٹ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرکز سے ایک تین رکنی وفد جو محترم ملک خالد مسعود احمد صاحب ناظر امور عامہ' محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب اور محترم میجر شاہد احمد سعدی صاحب نائب ناظر امور عامہ' پر مشتمل تھا جنازہ و تدفین میں شریک ہوا۔

محترم ایوب اعظم شہید پی او ایف فیکٹری واہ کینٹ سے اسسٹنٹ مینیجر کے عہدے سے 1991ء میں ریٹائر ہوئے۔ 1995 میں سعودی عرب گئے۔ واپسی پر ان کو ٹانگ درد کی شدید تکلیف ہو گئی۔ انہوں نے لالہ زار میں مکان تعمیر کر کے رہائش اختیار کی۔ ان کی اہلیہ محترمہ بشریٰ منہاس صاحبہ صدر لجنہ واہ کینٹ ہیں۔ موصوفہ مکرم افضل منہاس صاحب ایڈووکیٹ کی صاحبزادی ہیں۔ شہید مرحوم کے والد محترم شیخ نیاز الدین صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیعت کی تھی۔ شہید مرحوم کے نانا حضرت شیخ عمر الدین صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔

احباب کرام سے شہید موصوف کے درجات کی بلندی اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

روزنامہ جنگ راولپنڈی نے شہادت کی جو خبر دو کالمی سرخی سے 9- جولائی 1998ء کی اشاعت میں شائع کی وہ یہ ہے۔

"کیا آپ احمدی ہیں ہاں کہنے والے شخص کو قتل کر دیا گیا" شہادت کی خبر روزنامہ پاکستان نے بھی اسی روز شائع کی۔

ایک بابرکت تحریک
بیوت الحمد سکیم

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی جاری فرمودہ پہلی تحریک بیوت الحمد سے اللہ کے فضل و کرم اور احسان سے سینکڑوں خاندان فیض یاب ہو چکے ہیں اور فیض یاب ہو رہے ہیں۔

(90) نوے مکانات پر مشتمل بیوت الحمد کالونی جس میں تمام بنیادی رہائشی سہولتیں مہیا کی گئی ہیں تعمیر ہو چکی ہے۔ اس خوبصورت و دلکش اور پر فضا کالونی میں 84 خاندان آباد ہو چکے ہیں۔ ابھی اس کالونی کے پہلے مرحلے میں دس مکانات تعمیر ہونا باقی ہیں۔

اسی طرح پاکستان کے مختلف شہروں میں رہنے والے ساڑھے تین صد سے زائد خاندانوں کو ان کے اپنے مکانوں کی مرمت اور توسیع کے لئے ایک خطیر رقم پیش کی جا چکی ہے اور ابھی بہت سے خاندان اپنے مکانوں کی مرمت و توسیع کے لئے مخیر حضرات کے تعاون کے منتظر ہیں۔

یہ تمام کام احباب جماعت کے تعاون کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ کالونی کی تکمیل اور مستحق خاندانوں کے مکانات کی جزوی تعمیر کے لئے اس تحریک میں حسب استطاعت شمولیت فرماویں۔

اس تحریک میں شمولیت کے لئے جو رقم بھی آپ اپنی توفیق کے مطابق پیش کرنا چاہیں پیش کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو توفیق عطا فرماوے کہ اس بابرکت تحریک میں حصہ لیں۔ آمین۔

(سیکرٹری بیوت الحمد سکیم)

"گالیاں کھا کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو"
روز دل پر تیر کھاؤ حکم ہے دلدار کا
ایک دن تو سب نے مرنا ہے یہ کچھ مشکل نہیں
دن میں سو سو بار مرنا کام ہے ابرار کا
(درعدن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس ۔ ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی ۔ ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

فرشتہ صفت

حضرت مولانا شیر علی صاحب کی سیرت کے ایمان افروز واقعات

محبت کا جذبہ

حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہ جہان پوری فرماتے ہیں۔

ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود باغ میں کسی تقریب پر تشریف لے گئے۔ غالباً جمعہ یا عید کا موقعہ تھا۔ حضور کی گرگابی باہر پڑی تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے دیکھا کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب تشریف لائے۔ آپ عموماً اخیر میں آکر جوتوں کے پاس ہی بیٹھ جایا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ وہیں بیٹھے۔ جہاں آپ کی گرگابی پڑی تھی۔ جلدی سے آپ نے اپنا عمامہ اتارا جو دودھ کی طرح سفید تھا اور نہایت محبت سے اس کے پلو سے حضور کے جوتوں کی گرد صاف کرنے لگے۔ صاف کرنے کا انداز بتا رہا تھا۔ کہ آپ انتہائی ذوق و شوق اور محبت کے بھرپور جذبہ سے اس کام کو انجام دے رہے ہیں۔

(سیرت شیر علی ص 155)

قرآن سے عشق

محمد ابراہیم ناصر صاحب تحریر کرتے ہیں۔

1936ء کے آخر کا ذکر ہے۔ جب مجھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مکرم صوفی مطیع الرحمان صاحب کے ہمراہ امریکہ میں دعوت الی اللہ کے لئے بھجوایا راستہ میں چند روز لندن میں قیام کرنا پڑا۔ ان دنوں حضرت مولوی شیر علی صاحب ترجمہ قرآن کریم کی تکمیل کے لئے بیت الفضل لندن کے مشن ہاؤس میں قیام فرماتے۔ حضرت مولوی صاحب کی صحبت کی گھڑیاں اللہ تعالیٰ کی مشیت سے اس طرح لمبی ہو گئیں کہ جب نیویارک پہنچنے پر حکومت امریکہ نے مجھے ویزا کی بعض خامیوں کی وجہ سے اپنے ملک میں داخل نہ ہونے دیا۔ تو پھر مجھے مرکز سے مزید ہدایات ملنے تک لندن مشن میں ٹھہرنا پڑا۔ اس طرح مجھے انگلستان میں حضرت مولوی شیر علی صاحب کی معیت میں قریباً چھ ہفتے گزارنے کا موقعہ ملا۔

حضرت مولوی صاحب کا طریق تھا۔ کہ آپ فجر کی نماز کے بعد قرآن کریم کی تلاوت سے فارغ ہو کر بالعموم ومبلڈن کامن کی طرف سیر کے لئے تشریف لے جاتے۔ یہ کامن لنڈن کے اس حصہ کے قریب ہے۔ جہاں ہمارا مشن واقع ہے۔ قریب ترین سیر گاہ ہے حضرت مولوی صاحب کمال شفقت اور مہربانی کے ساتھ مجھے بھی ساتھ چلنے کے لئے فرماتے۔ دو تین روز کے بعد آپ نے مجھ سے سیر کے دوران میں فرمایا۔ کہ قرآن کریم کا کوئی حصہ حفظ ہے تو سناؤ۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے تسلسل کے ساتھ قرآن کریم کی سورتیں یاد نہیں۔ آخری پارہ کی چند سورتیں یاد ہوں گی۔ لیکن وہ بھی نہ ہونے کے برابر۔ آپ نے میرا دل بڑھانے کے لئے فرمایا۔ کہ اچھا جتنا آتا ہے۔ وہی سناؤ۔ اس پر میں نے چند سورتیں جو مجھے یاد تھیں۔ آپ کو سنائیں۔ آپ نے مجھے فرمایا۔ کہ اگر چند آیات روزانہ اہتمام کے ساتھ حفظ کر لی جائیں۔ تو تھوڑے دنوں میں مکمل پارہ حفظ ہو سکتا ہے۔ میں آپ کے اس اشارہ کو سمجھ گیا۔ اور آپ سے وعدہ کیا۔ کہ میں روزانہ سیر کے وقت آپ کو کچھ نہ کچھ حصہ قرآن کریم کا حفظ کر کے سناؤں گا۔ اس کے بعد میرا یہ معمول ہو گیا کہ روزانہ آخری پارہ کا کچھ حصہ یاد کرتا۔ اور دوسری صبح سیر کے دوران میں حضرت مولوی صاحب کو سناتا۔ آپ میری حوصلہ افزائی کے لئے ہمیشہ محبت اور شفقت کے کلمات سے مجھے نوازتے۔ اس طرح میں نے چند ہفتوں میں آخری پارہ اچھی طرح حفظ کر کے حضرت مولوی صاحب کو سنایا۔ اس کے بعد جب مجھے مرکز کی طرف سے بوڈاپسٹ بھجوانے کی ہدایت کی گئی۔ تو آپ نے مجھے فرمایا "اگر یہ طریق آپ وہاں بھی جاری رکھ سکیں۔ تو قرآن کریم کا کافی حصہ یاد ہو سکتا ہے۔

(سیرت شیر علی ص 151)

نگاہ دُور بین

بدر سلطان اختر لکھتے ہیں۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر ہم حسب معمول حضرت مولوی شیر علی صاحب کے مکان پر ٹھہرے ہوئے تھے۔ ایک روز میں صبح ہی صبح گھر سے نکل کر سگریٹ پیتا ہوا جا رہا تھا۔ کہ کچھ فاصلہ پر مجھے حضرت مولوی صاحب آتے دکھائی دیئے۔ پہلے تو مجھے خوف سا محسوس ہوا۔ لیکن پھر اس خیال سے کہ مولوی صاحب تو بعض دفعہ اپنے بیٹے کے متعلق (حالانکہ وہ پاس بیٹھے ہوتے ہیں) پوچھ لیتے ہیں۔ کہ عبد الرحیم کہاں ہے۔ تو مجھے اتنے فاصلہ سے سگریٹ پیتے ہوئے کیسے دیکھ سکتے ہیں۔ چنانچہ میں بلا دھڑک دھوئیں کے بادل اڑاتا اپنی منزل مقصود کی طرف چل پڑا۔

جلسہ کے بابرکت ایام ختم ہو گئے۔ اور ہم اپنے گاؤں جانے کے لئے تیار ہوئے۔ تو حضرت مولوی صاحب بھی حسب معمول الوداع کہنے ہمارے ساتھ اسٹیشن تک تشریف لائے۔

مسافروں کے بے پناہ ہجوم میں بمشکل تمام میں گاڑی میں بیٹھنے کی جگہ حاصل کر سکا۔ حضرت مولوی صاحب متبسم چہرے سے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی روانگی کا شاندار منظر دیکھ رہے تھے۔ کہ دفعتاً میری طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا۔ "بیٹا ذرا بات سنو۔"

گاڑی چونکہ کھچا کھچ بھری ہوئی تھی۔ اس لئے میں نے سیٹ پر بیٹھے بیٹھے ہمہ تن گوش ہو کر عرض کی۔ فرمایئے۔

آپ نے فرمایا کہ "باہر آؤ" چنانچہ میں آپ کے ارشاد کی تعمیل میں ہجوم کو چیرتا ہوا گاڑی سے نیچے اتر آیا۔ تو حضرت مولوی صاحب نہایت شفقت سے میرے کندھے پر ہاتھ رکھے ہوئے مجھے ذرا فاصلے پر لے گئے۔ اور رازدارانہ لہجہ میں فرمایا:۔

"بیٹا سگریٹ نہ پیا کرو۔ یہ بری عادت ہے اسے چھوڑ دینا ہی بہتر ہے۔"

میں بہت شرمسار ہوا۔ اور سوچنے لگا۔ کہ مولوی صاحب کو کس طرح اتنے فاصلہ سے میرے سگریٹ پینے کا علم ہو گیا۔ چنانچہ آپ کی نصیحت کا یہ اثر ہوا۔ کہ جلد ہی خدا تعالیٰ نے مجھے سگریٹ ترک کرنے کی توفیق بخش دی۔

(سیرت شیر علی ص 148)

بڑے ادب سے سلام کہنا

دیارِ مغرب کو جانے والو دیارِ مشرق میں بسنے والے
ہم عاجزوں کا حضورِ آقا بڑے ادب سے سلام کہنا

ہمارے شام و سحر تھے اُن سے یہ راز تو اب کھلا ہے ہم پر
اُنہی کے تھے صبح و شام کہنا اُنہی کے ہیں صبح و شام کہنا

فراق و ظلم و ستم کی دُہری مصیبتوں میں دبے ہیں لیکن
"خدا نے باندھا ہے جو تعلق رہے گا قائم مدام کہنا" ☆

ہماری خاطر ہیں ان کے نغمے دعائیں اُن کی ہماری دولت
اس اِک خبر سے ہماری جاں کے ہوئے معطر مشام کہنا

خدا کے بندوں کو خوف کیسا خدا کی رحمت ہے ساتھ ان کے
خدا کے فضل و کرم سے کوئی نہیں ہے مشکل مقام کہنا

جو اٹھ رہے ہیں بگولے وہ تو کبھی قمر کو نہ چھو سکیں گے
"خدا اڑا دے گا خاک ان کی کرے گا رُسوائے عام کہنا" ☆

رضا و فقر و غنا کی دولت ہمارے دل میں خدا نے بھر دی
اِدھر کمالِ عطائے آقا اُدھر نیازِ غلام کہنا

چلا جو روز ازل سے خالد محبتوں کا سفر ہے جاری
ہے چاہتوں کا سلام آیا محبتوں کا سلام کہنا

خالد ہدایت بھٹی ایم اے

☆ یہ دونوں مصرعے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ہیں (کلام طاہر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرزا خلیل احمد قمر

حضرت مسیح موعود اور سچائی کا خُلق

خدا تعالیٰ کے مامور جب دنیا میں آتے ہیں وہ راستبازی کا ایک نمونہ ہوتے ہیں اور وہ اپنی راستبازی سے ہی پہچانے جاتے ہیں ان کا بچپن اور جوانی نہایت پاک و صاف ہوتی ہے اور وہ معاشرہ میں ایک معزز مقام پر فائز ہوتے ہیں اور لوگوں کی نظریں اس کو مقدس اور معزز جانتی ہیں کہ یہ ہر حال میں صدق اور راستی کو نہیں چھوڑتا۔ صدق اور راستبازی کی آزمائش اس وقت ہوتی ہے جب اس نازک صورت حال میں وہ صدق اور راستبازی پر قائم رہتا ہے جب ایسا کرنے سے اس کی ذات عزیزوں اور دوستوں کو نقصان پہنچتا ہوا نظر آ رہا ہو ان حالات میں راست گفتاری ایک بڑی قربانی ہے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود کی زندگی ہی میں متعدد ایسے مواقع پیش آئے جب صدق اور راستبازی کو اختیار کرنے میں آپ کو بہت سے نقصانات اور خطرات پہنچنے کا اندیشہ تھا۔ مگر آپ نے ہر حال میں صدق اور راستبازی کو اختیار کیا۔ جب آپ نے ماموریت کا دعویٰ فرمایا تو سب اپنے پرائے آپ کے دشمن ہو گئے اور کہنے لگے یہ جھوٹا اور مفتری ہے مولوی محمد حسین بٹالوی جو آپ کے ایک زمانے میں پرجوش عقیدت مند تھے بعد میں شدید مخالف ہو گئے آپ کو نازیبا ایک خط لکھا۔ جس کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے مولوی محمد حسین بٹالوی کے سامنے دعویٰ سے پہلے کے اپنے صدق اور راستبازی اور راست گفتاری کے واقعات تحریر فرمائے جب میرا دعویٰ نہیں تھا تو میں نے صدق اور راستبازی کا دامن نہیں چھوڑا پھر یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ جب میں جوانی گزار کر بڑھاپے میں داخل ہو رہا ہوں تو کس طرح جھوٹ اور افتراء کو اختیار کرنے لگا۔ ذیل میں آپ کے دو تین واقعات پیش خدمت ہیں کہ آپ کس قدر مشکل حالات میں بھی صدق اور راستبازی پر قائم رہے۔

مقدمہ ڈاک خانہ

1877ء میں امرتسر کے ایک عیسائی وکیل رلیا رام نے آپ کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا جس کی تفصیل میں حضرت اقدس نے شیخ محمد حسین بٹالوی کے نام خط میں اپنی راستبازی بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

اس عاجز نے (دین) کی تائید میں آریوں کے مقابل پر ایک عیسائی کے مطبع میں جس کا نام رلیا رام تھا اور وہ وکیل بھی تھا اور امرتسر میں رہتا تھا اور اس کا ایک اخبار بھی نکلتا تھا ایک مضمون بغرض طبع ہونے کے ایک پیکٹ کی صورت میں جس کی دونوں طرفیں کھلی تھیں بھیجا اور اس پیکٹ میں ایک خط بھی رکھ دیا چونکہ خط میں ایسے الفاظ تھے جن میں (دین) کی تائید اور دوسرے مذاہب کے بطلان کی طرف اشارہ تھا اور مضمون کے چھاپ دینے کے لئے تاکید بھی تھی اس لئے وہ عیسائی مخالفت مذہب کی وجہ سے افروختہ ہوا اور اتفاقاً اس کو دشمنانہ حملہ کے لئے یہ موقع ملا کہ کسی علیحدہ خط کا پیکٹ میں رکھنا قانوناً ایک جرم تھا جس کی اس عاجز کو کچھ بھی اطلاع نہ تھی اور ایسے جرم کی سزا میں قوانین ڈاک کی رو سے پانچ سو روپیہ جرمانہ یا چھ ماہ تک قید ہے سو اس نے مخبر بن کر افسران ڈاک سے اس عاجز پر مقدمہ دائر کرا دیا۔ اور قبل اس کے جو مجھے اس مقدمہ کی کچھ اطلاع ہو۔ رؤیا میں اللہ تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا کہ رلیا رام وکیل نے ایک سانپ میرے کاٹنے کے لئے مجھ کو بھیجا ہے۔ اور میں نے اسے مچھلی کی طرح تل کر واپس بھیج دیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ آخر وہ مقدمہ جس طرز سے عدالت میں فیصلہ پایا وہ ایک ایسی نظیر ہے جو وکیلوں کے کام آسکتی ہے۔

غرض میں اس جرم میں صدر ضلع گورداسپور میں طلب کیا گیا اور جن جن وکلاء سے مقدمہ کے لئے مشورہ لیا گیا انہوں نے یہی مشورہ دیا کہ بجز دروغگوئی کے اور کوئی راہ نہیں اور یہ صلاح دی کہ اس طرح اظہار دے دو کہ ہم نے پیکٹ میں خط نہیں ڈالا۔ رلیا رام نے خود ڈال دیا ہو گا۔ اور نیز بطور تسلی دہی کے کہا کہ ایسا بیان کرنے سے شہادت پر فیصلہ ہو جائے گا۔ اور دو جھوٹے گواہ دے کر بریت ہو جائے گی۔ ورنہ صورت مقدمہ سخت مشکل ہے اور کوئی طریق رہائی نہیں مگر میں نے ان سب کو جواب دیا کہ میں کسی حالت میں راستی کو چھوڑنا نہیں چاہتا جو ہو گا سو ہو گا۔ تب اسی دن یا دوسرے دن مجھے ایک انگریز کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ اور میرے مقابل پر ڈاکخانہ جات کا افسر بحیثیت سرکاری مدعی ہونے کے حاضر ہوا اس وقت حاکم عدالت نے اپنے ہاتھ سے میرا اظہار لکھا اور سب سے پہلے مجھ سے یہی سوال کیا کہ کیا یہ خط تم نے اپنے پیکٹ میں رکھ دیا تھا اور یہ خط پیکٹ اور یہ پیکٹ تمہارا ہے تب میں نے بلاتوقف جواب دیا کہ یہ میرا ہی خط اور میرا ہی پیکٹ ہے اور میں نے اس خط کو پیکٹ کے اندر رکھ کر روانہ کیا تھا۔ مگر میں نے گورنمنٹ کی نقصان رسانی محصول کے لئے بدنیتی سے یہ کام نہیں کیا۔ بلکہ میں نے اس خط کو اس مضمون سے کچھ علیحدہ نہیں سمجھا اور نہ اس میں کوئی نج کی بات تھی۔ اس بات کو سنتے ہی خدا تعالیٰ نے اس انگریز کے دل کو میری طرف پھیر دیا اور میرے مقابل پر افسر ڈاکخانہ جات نے بہت شور مچایا اور لمبی لمبی تقریریں انگریزی میں کیں جن کو میں نہیں سمجھتا تھا۔ مگر اس قدر سمجھتا تھا کہ ہر ایک تقریر کے بعد زبان انگریزی میں وہ حاکم نو نو کر کے اس کی سب باتوں کو رد کر دیتا تھا۔ انجام کار جب وہ افسر مدعی اپنے تمام وجوہ پیش کر چکا اور اپنے تمام بخارات نکال چکا تو حاکم نے فیصلہ لکھنے کی طرف توجہ کی اور شاید سطر یا ڈیڑھ سطر لکھ کر مجھ کو کہا کہ اچھا آپ کے لئے رخصت۔ یہ سن کر میں عدالت کے کمرہ سے باہر ہوا اور اپنے محسن حقیقی کا شکر بجالایا۔ جس نے ایک افسر انگریز کے مقابل پر مجھ کو ہی فتح بخشی اور میں خوب جانتا ہوں کہ اس وقت صدق کی برکت سے خدا تعالیٰ نے اس بلا سے مجھ کو نجات دی میں نے اس سے پہلے یہ خواب بھی دیکھی تھی کہ ایک شخص نے میری ٹوپی اتارنے کے لئے ہاتھ مارا۔ میں نے کہا کیا کرنے لگا ہے۔ تب اس نے ٹوپی کو میرے سر پر ہی رہنے دیا اور کہا کہ خیر ہے خیر ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد نمبر5 ص297 تا299)

نوٹ ڈاکخانہ کا یہ قانون آجکل نہیں ہے مگر جس زمانہ میں حضرت اقدس کے خلاف مقدمہ دائر ہوا تھا۔ اس وقت یہ قانون تھا۔ دیکھئے ایکٹ نمبر4-1886ء دفعہ 12، 56 نیز گورنمنٹ آف انڈیا نوٹیفکیشن نمبر2424 مورخہ 7 دسمبر 1877ء دفعہ 43

پھر فرماتے ہیں

ایک نمونہ یہ ہے کہ میرے بیٹے سلطان احمد نے ایک ہندو پر بدیں بنیاد نالش کی کہ اس نے ہماری زمین پر مکان بنالیا ہے اور مسماری مکان کا دعویٰ تھا اور ترتیب مقدمہ میں ایک امر خلاف واقعہ تھا جس کے ثبوت سے وہ مقدمہ ڈسمس ہونے کے لائق ٹھہرتا تھا اور مقدمہ کے ڈسمس ہونے کی حالت میں نہ صرف سلطان احمد کو بلکہ مجھ کو بھی نقصان تلف ملکیت اٹھانا پڑتا تھا۔ تب فریق مخالف نے موقعہ پا کر میری گواہی لکھا دی اور میں بٹالہ گیا اور بابو فتح الدین سب پوسٹ ماسٹر کے مکان پر جو تحصیل بٹالہ کے پاس ہے جا ٹھہرا۔ اور مقدمہ ایک ہندو منصف کے پاس تھا..... اس وقت سلطان احمد کا وکیل میرے پاس آیا کہ اب وقت پیشئی مقدمہ ہے آپ کیا اظہار دیں گے میں نے کہا کہ وہ اظہار دوں گا جو واقعی امر اور سچ ہے۔ تب اس نے کہا کہ پھر آپ کے کچہری جانے کی کیا ضرورت ہے۔ میں جاتا ہوں تا مقدمہ سے دستبردار ہو جاؤں سو وہ مقدمہ میں نے اپنے ہاتھوں سے محض رعایت صدق کی وجہ سے آپ خراب کیا اور راستگوئی کو ابتغاء مرضات اللہ مقدم رکھ کر مالی نقصان کو ہیچ سمجھا۔

یہ آخری دو نمونے بھی بے ثبوت نہیں۔ پہلے واقعہ کا گواہ شیخ علی احمد وکیل گورداسپور اور سردار محمد حیات خان صاحب سی۔ ایس۔ آئی ہیں اور نیز مثل مقدمہ دفتر گورداسپور میں موجود ہو گی اور دوسرے واقعہ کا گواہ بابو فتح الدین اور خود وکیل جس کا اس وقت مجھ کو نام یاد نہیں اور وہ منصف جس کا ذکر کر چکا ہوں جو اب شاید لدھیانہ میں بدل گیا ہے غالباً اس مقدمہ کو سات برس کے قریب گزرا ہو گا۔ ہاں یاد آیا اس مقدمہ کا ایک گواہ نبی بخش پٹواری بٹالہ میں ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد نمبر5 ص299-300)

حضرت مسیح موعود کے اخلاقی اعجاز کے بارے میں لالہ دینا ناتھ ایڈیٹر ہندوستان بیان کرتے ہیں۔

"میں جناب مرزا صاحب کو ایک مہارشی اور روحانی آگاہی کے لحاظ سے بہت بڑے مرتبہ کا انسان مانتا ہوں اور میرا یہ عقیدہ ان کے متعلق ایک واقعہ سے ہوا۔ حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء کے مکان پر اکثر دوستوں کا اجتماع شام کو ہوا کرتا تھا میں بھی وہاں چلا جاتا تھا۔ ایک روز وہاں کچھ احباب جمع تھے اتفاق سے مرزا صاحب کا ذکر آگیا ایک شخص نے ان کی مخالفت شروع کر دی لیکن ایسے رنگ میں وہ شرافت و اخلاق کے پہلو سے گری ہوئی تھی۔ مولوی فضل الدین صاحب مرحوم کو یہ سن کر بہت جوش آگیا اور انہوں نے بڑے جذبہ سے کہا کہ میں مرزا صاحب کا مرید نہیں ہوں....... لیکن مرزا صاحب کی عظیم الشان شخصیت اور اخلاقی کمال کا قائل ہوں میں وکیل ہوں اور ہر قسم کے طبقہ کے لوگ مقدمات کے سلسلہ میں میرے پاس آتے ہیں اور ہزاروں کو میں نے اس سلسلہ میں دوسرے وکیلوں کے ذریعہ بھی دیکھا ہے بڑے بڑے نیک نفس آدمی جن کے متعلق کبھی وہم بھی نہیں آسکتا تھا کہ وہ کسی قسم کی نمائش یا ریاکاری سے کام لیں گے انہوں نے مقدمات کے سلسلہ میں اگر قانونی مشورہ کے ماتحت اپنے بیان کو تبدیل کرنے کی ضرورت سمجھی تو بلا تامل بدل دیا۔ لیکن میں نے اپنی عمر میں مرزا صاحب کو ہی دیکھا ہے جنہوں نے سچ کے مقام سے قدم نہیں ہٹایا میں ان کے ایک مقدمہ میں وکیل تھا اس مقدمہ میں میں نے ان کے لئے ایک قانونی بیان تجویز کیا اور ان کی خدمت میں پیش کیا انہوں نے پڑھ کر کہا کہ اس میں تو جھوٹ ہے میں نے کہا کہ ملزم کا بیان حلفی نہیں ہوتا اور قانوناً اسے اجازت ہے کہ جو چاہے وہ بیان کرے۔ اس پر آپ نے فرمایا قانون نے تو اسے یہ اجازت دے دی ہے کہ جو چاہے بیان کرے مگر خدا نے تو اجازت نہیں دی کہ وہ جھوٹ بھی بولے اور نہ قانون ہی کا یہ منشاء ہے۔ پس میں کبھی ایسے بیان کے لئے آمادہ نہیں ہوں۔ جس میں واقعات کے خلاف ہو۔ میں صحیح صحیح امر پیش کروں گا۔"

مولوی صاحب کہتے تھے کہ میں نے کہا کہ آپ جان بوجھ کر اپنے آپ کو بلا میں ڈالتے ہیں" انہوں نے فرمایا۔ جان بوجھ کر بلا میں ڈالنا یہ ہے میں قانونی بیان دے کر ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے اپنے خدا کو ناراض کر لوں یہ مجھ سے نہیں ہو سکتا۔ خواہ کچھ بھی ہو۔ مولوی فضل الدین صاحب کہتے تھے کہ یہ باتیں مرزا صاحب نے ایسے جوش سے بیان کیں کہ ان کے چہرہ پر ایک خاص قسم کا جلال اور جوش تھا۔ میں نے یہ سن کر کہا کہ پھر آپ کو میری وکالت سے کچھ فائدہ نہیں ہو سکتا۔ اس پر انہوں نے فرمایا کہ "میں نے کبھی وہم بھی نہیں کیا کہ آپ کی وکالت سے فائدہ ہو گا یا کسی اور شخص کی کوشش سے فائدہ ہو گا اور نہ میں سمجھتا ہوں کہ کسی کی مخالفت مجھے تباہ کر سکتی ہے میرا بھروسہ تو خدا پر ہے جو میرے دل کو دیکھتا ہے۔ آپ کو وکیل اس لئے کیا ہے کہ رعایت اسباب ادب کا طریق ہے اور میں چونکہ جانتا ہوں کہ آپ اپنے کام میں دیانت دار ہیں اس لئے آپ کو مقرر کر لیا ہے۔"

مولوی فضل الدین صاحب کہتے تھے کہ میں نے

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل انٹرنیشنل سے

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا انیسواں سالانہ اجتماع مورخہ 22‘23 اور 24 مئی 1998ء بروز جمعہ‘ ہفتہ اور اتوار بمقام بادکروئس ناخ منعقد ہوا۔ سالانہ اجتماع کا باقاعدہ آغاز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ سے ہوا جس میں حضور انور نے جماعت جرمنی کو عموماً اور عالمگیر جماعت احمدیہ کو خصوصاً مالی قربانیوں کے تعلق سے قیمتی نصائح فرمائیں۔ اس سے قبل حضور انور نے ٹھیک دو بجے بعد دوپہر پرچم کشائی کی تقریب میں لوائے احمدیت اور جرمنی کا قومی جھنڈا لہرایا۔ اس موقع پر نیشنل امیر صاحب جرمنی‘ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ اور ممبران نیشنل عاملہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی موجود تھے۔ خدام کے ایک گروپ نے ترانہ خدام پیش کیا۔ آخر میں حضور نے دعا کروائی۔

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کا سالانہ اجتماع جرمنی کے ایک چھوٹے سے شہر بادکروئس ناخ میں منعقد ہوا۔ یہ شہر تاریخی اہمیت کا حامل ہونے کے ساتھ ساتھ صحت افزاء مقام کے طور پر بھی مشہور ہے۔ جسمانی صحت کی بحالی کے لئے لوگ اس شہر میں قیام کرتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے روحانی صحت کی بحالی کی غرض سے اسی شہر کو یہ اعزاز بخشا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کئی سالوں سے یہاں سالانہ اجتماع منعقد کر رہی ہے بلکہ اس سال مجلس انصار اللہ جرمنی کا سالانہ اجتماع بھی اسی جگہ منعقد ہوا۔

ورزشی مقابلے

جمعۃ المبارک اور خطبہ جمعہ کے بعد اجتماع کے پروگرامز باقاعدہ شروع ہوئے جن میں خدام و اطفال کے ورزشی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ اسی طرح پنڈال میں علمی مقابلہ جات بھی منعقد ہوتے رہے۔ نومبایعین کے لئے مخصوص علیحدہ پنڈال میں پروگرام تلقین عمل منعقد ہوا جس میں محترم محمد زکریا خان صاحب موجود تھے۔

مجلس عرفان

پہلے دن کا دوسرا اہم پروگرام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی مجلس عرفان (اردو) تھی۔ جس میں ہر خاص و عام کی دلچسپی کا یہ عالم تھا کہ پنڈال میں تل دھرنے کی جگہ نہ رہی تھی۔ اردو بولنے والوں کے علاوہ دوسری اقوام کے نومبایعین نے بھی نہایت دلچسپی سے اس پروگرام کو سنا اور بعض نے سوالات بھی بھجوائے۔

شعبہ ٹرانسلیشن نے بہت عمدہ انتظام کے تحت مندرجہ ذیل زبانوں میں رواں ترجمہ کرنے کا انتظام کیا ہوا تھا۔

جرمن‘ انگریزی‘ عربی‘ فرنچ‘ بنگالی‘ البانین‘ ترکی‘ بوزنین

مجلس عرفان کے لئے جونہی حضور انور پنڈال میں تشریف لائے تو فضا دیر تک استقبالیہ نعروں سے گونجتی رہی۔ حضور انور سٹیج پر تشریف فرما ہوئے جس کے پس منظر میں دلکش رنگوں کے امتزاج سے نماز کے تعلق سے بنایا گیا بینر آویزاں تھا۔ پنڈال کو جابجا قرآنی آیات احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم و ارشادات حضرت مسیح موعود پر مبنی بینرز سے سجایا گیا تھا۔

اس کے بعد حضور انور کی موجودگی میں مقابلہ نظم خوانی منعقد ہوا۔ جس میں منتخب چھ خدام نے حصہ لیا۔ حضور نے اول آنے والے خادم کی نظم دوبارہ سننے کی خواہش ظاہر فرمائی۔ اور اسے اپنا رومال عنایت فرمایا۔ یوں یہ دلچسپ تقریب اختتام کو پہنچی۔

شعبہ ضیافت

شعبہ ضیافت نے تمام مہمانوں کو بروقت اور لذیذ کھانے مہیا کئے۔ اسی طرح شعبہ ہومیو پیتھی رات گئے تک بہت مصروف رہا جس میں صدہا احباب کو حضور انور کے جاری فرمودہ نسخوں کے مطابق ادویہ مہیا کیں۔ آخر میں نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی مرکزی پنڈال میں ہوئی اور خدام و اطفال شب بسری کے لئے مقررہ جگہوں پر چلے گئے۔

ہفتہ 23/ مئی

آج اجتماع کا دوسرا دن صبح فجر کی نماز و درس القرآن سے شروع ہوا۔ اس درمیانی دن میں اطفال و خدام کے ورزشی مقابلہ جات کے سیمی فائنلز ہوئے جس میں فٹ بال‘ کبڈی اور رسہ کشی کے میچز خاص طور پر دلچسپی کا مرکز رہے۔

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد علمی مقابلہ جات کے فائنلز ہوئے جس میں محترم نیشنل امیر صاحب جرمنی خاص مہمان کے طور پر شامل ہوئے۔ اس پروگرام میں اطفال و خدام کی بہت بڑی تعداد نے حصہ لیا۔

شہری انتظامیہ کے نمائندگان کی آمد

امسال "نوجوانوں کا خیمہ" کے نام سے ایک پنڈال بنایا گیا جس میں طالب علموں کے لئے بہت سا معلوماتی و تفریحی لٹریچر پیش کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ شہر بادکروئس ناخ کی مختلف تنظیموں مثلاً ماحولیاتی آلودگی سے متعلق تنظیم نے معلوماتی پوسٹرز آویزاں کئے۔ آج شہر کے میئر Arbeitsamt کے نمائندہ اور Umwelt کے نمائندہ یہاں تشریف لائے اور نوجوانوں کو اپنے اپنے متعلقہ ادارے کے بارہ میں معلومات فراہم کیں۔ ان معزز مہمانوں کو جماعت کی چند کتب تحفہ کے طور پر پیش کی گئیں جو انہوں نے نہایت خوشی سے قبول کیں۔ آخر میں نماز مغرب و عشاء باجماعت ادا کرنے کے بعد محترم مربی سلسلہ حیدر علی صاحب ظفر نے خدام و اطفال کی بڑی تعداد کو نماز باترجمہ صحیح تلفظ کے ساتھ دہرائی کروائی۔ اسی طرح دعائے قنوت صحیح تلفظ کے ساتھ باترجمہ پڑھائی اور آج کے پروگرام اختتام کو پہنچے۔

24 مئی بروز اتوار

آج بھی حسب معمول دن کا آغاز نماز فجر و درس القرآن سے ہوا۔ بعد ازاں علمی و ورزشی مقابلہ جات کے فائنلز ہوئے۔ فٹ بال‘ کبڈی‘ والی بال اور باسکٹ بال کے سخت مقابلوں سے ناظرین بہت محظوظ ہوئے۔ حضور اقدس نے ازراہ شفقت ان فائنل مقابلوں کو ملاحظہ فرمایا۔

نومبایعین نماز کلاس

حضور انور کے ارشاد کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی نماز کے سکھانے کے سلسلہ میں جو مساعی کر رہی ہے اسی سلسلہ میں نومبایعین کے لئے بھی سادہ نماز سکھانے کی کلاس ہوئی جس میں 70 سے زائد خدام نے حصہ لیا۔

طلباء کی مجلس سوال و جواب

حضور اقدس کے ساتھ طلباء کی مجلس سوال و جواب ہوئی جس میں 15 سے 25 سال تک کے طلباء کی بھاری تعداد نے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ بڑی تعداد دلچسپی رکھنے والوں کی پنڈال میں موجود رہی۔

تقسیم انعامات

محترم نیشنل امیر صاحب جرمنی اور محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے علمی و ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشنز حاصل کرنے والے خدام‘ اطفال اور نومبایعین خدام و اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ نے بعض مقابلوں میں اول آنے والوں کو انعامات اپنے دست مبارک سے عنایت فرمائے۔ ان انعامات میں حسن کارکردگی کی بنیاد پر علم انعامی اور کبڈی کی اول ٹیم کے انعامات شامل تھے۔

خطاب صدر مجلس

اختتامی تقریب میں محترم صدر مجلس نے خدام و اطفال سے خطاب فرماتے ہوئے انہیں نمازوں میں ترقی کرنے کی تاکید فرمائی آخر میں آپ نے تمام حاضرین سے یہ وعدہ باآواز بلند لیا کہ وہ نمازوں میں باقاعدگی اختیار کریں گے۔

خطاب نیشنل امیر صاحب

محترم امیر صاحب جرمنی نے اطفال و خدام سے خطاب کرتے ہوئے انہیں بہترین نمونہ بننے کی تاکید فرمائی۔ محترم صدر صاحب نے اجتماع کی مختصر رپورٹ بھی پیش کی۔

اختتامی اجلاس

حضور کی تشریف آوری کے بعد حضور اقدس کے ساتھ ہم آواز ہو کر تمام حاضرین نے خدام کا عہد دوہرایا اور بعد میں صدر صاحب نے جرمن زبان میں عہد دوہرایا۔

اختتامی خطاب و دعا

حضور پرنور نے قرآنی آیت کنتم خیر امة........ کی تشریح میں خدام الاحمدیہ جرمنی کو لوگوں کے لئے مفید وجود بننے کی تاکید فرمائی جو فضیلت کے لئے شرط ٹھہرائی گئی ہے۔

آپ نے خدام الاحمدیہ جرمنی کی ان مساعی پر نہایت خوشنودی کا اظہار فرمایا جو وہ نماز باترجمہ اور نماز کے سکھانے کے تعلق میں بجا لا رہی ہے۔ الحمدللہ۔ آخر میں حضور انور نے پرسوز دعا کروائی اور تمام حاضرین کو ہاتھ ہلا کر خدا حافظ کہا۔ الوداعی نعروں کی گونج میں حضور انور پنڈال سے روانہ ہوئے۔

حاضری

اس اجتماع میں خدام‘ اطفال زائرین اور نومبایعین کی ریکارڈ حاضری 10 ہزار تھی۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 جون 98ء)

☆......☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 5

نے اسلام قبول کر لیا اور اپنے نام عربوں کے نام پر رکھے۔

(فتوح البلدان ص 446)

4۔ آپ نے علماء کو چار دانگ عالم میں پھیلا دیا۔ جن میں سے مشہور حضرت نافع۔ حضرت یزید بن ابی مالک‘ جناب مہران۔ جناب جعثل‘ جناب یزید بن ابی حبیب۔ جناب حارث الاشعری اور عاصم بن عمر ہیں۔

5۔ آپ نے اسماعیل بن عبداللہ بن ابی المہاجر کو مغرب کا گورنر بنایا انہوں نے جا کر بربر قوم کو اسلام کی دعوت دی۔ بعد ازاں خود حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ان کے نام دعوت نامہ جاری کیا۔ جناب اسماعیل نے یہ دعوت نامہ انہیں پڑھ کر سنایا تو بہت سے لوگ مسلمان ہوئے یوں مغرب میں اسلام کے غلبہ کی داغ بیل پڑی۔

(فتوح البلدان ص 367)

6۔ آپ کی تبلیغ کا نتیجہ تھا کہ جراح بن عبداللہ حکمی جو آپ کے دور میں خراسان کے والی تھے کے ہاتھ پر چار ہزار ذمی مسلمان ہوئے۔

(طبقات ابن سعد جلد پنجم ص 364)

☆......☆......☆......☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصیر احمد انجم

قسط دوم آخر

حضرت عمر بن عبد العزیز اور ان کے تجدیدی کارنامے

امور خلافت کی اصلاح اموی بادشاہوں میں شخصی خلافت کا رواج تھا اور اس کے علاوہ خلیفہ اور رعایا دو الگ الگ چیزیں نظر آتی تھیں۔ نماز کے بعد خلفاء پر درود بھیجا جاتا تھا لوگ مخصوص طریق سے انہیں سلام کرتے تھے۔ وہ چلتے تو ساتھ نقیب و علمبردار ہوتے آپ نے یہ سب رسومات ختم کر دیں۔ آپ سے پہلے خلیفہ صرف حاکم ہوتا تھا اور روحانی اصلاح فقہاء و محدثین کے ذمہ تھی۔ آپ نے اس دوئی کو مٹایا اور صحیح اسلامی خلافت کا روپ اپنایا۔ آپ نے عمال کو جو فرامین جاری کیے ان میں اکثر و بیشتر اخلاقی نصائح ہوتیں ان میں حکومت کی روح سے زیادہ مشورہ و نصیحت کی روح ہے۔ امراء و اجناد کو وقت پر نماز پڑھنے کی تلقین۔ علم کی نشر و اشاعت۔ تقویٰ و اتباع شریعت کی وصیت اور اپنے علاقے میں تبلیغ دین کی ترغیب دلاتے امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے اہتمام کی تاکید فرماتے اسلام کے قوانین، تعزیرات کی وضاحت فرماتے۔ نوحہ گری، عورتوں کا جنائز کے ساتھ جانا بند کراتے۔

(تاریخ دعوت و عزیمت جلد نمبر1 ص51

بیت المال کی اصلاح آپ سے قبل یہ دستور تھا کہ عمال عشاء اور فجر کے وقت نماز کو جاتے تو آدمی ساتھ شمع لے کر چلتا۔ اور اس کے مصارف بیت المال سے ادا ہوتے اس طرح شاہی خاندان کو وظیفہ خاصہ ملتا تھا جو آپ نے بند کرا دیا۔ خمس کے مصارف میں اہل بیت کو نظر انداز کیا جاتا تھا آپ نے ان کو ان کے حصص عطا کئے۔

بیت المال کی ذرا سی خیانت بھی برداشت نہ کرتے تھے اور فوراً باز پرس کرتے تھے ایک مرتبہ یمن کے بیت المال میں سے ایک اشرفی گم ہو گئی آپ نے وہاں کے حاکم کو لکھا کہ میں تمہاری امانت پر بدگمانی نہیں کرتا لیکن تمہیں لاپرواہی کا مجرم قرار دیتا ہوں۔ تم پر فرض ہے کہ اپنی صفائی پر شرعی قسم کھاؤ۔

معمولی معمولی باتوں میں احتیاط برتتے تھے۔ آپ کے فرامین ایک بالشت سے زیادہ نہ ہوتے تھے۔ کاتب کو ہدایت تھی کہ باریک قلم سے لکھا کرو۔ جب اپنا ذاتی کام کرتے تو بیت المال کا چراغ گل کرا دیتے

(تاریخ اسلام نصف اول ص504

بہت سے اموال کو شاہی خاندان۔ اموی عمال اور دوسرے عمائدین نے اپنی ذاتی جاگیر بنا لیا تھا۔ آپ نے ساری موروثی جاگیر بیت المال کے سپرد کر دی یہ امر اگرچہ سارے خاندان کی مخالفت مول لینے کے مترادف تھا مگر آپ نے یہ فریضہ سرانجام دیا اور کسی نے اولاد کے متعلق سوال کیا تو فرمایا کہ "اولاد کو خدا کے سپرد کرتا ہوں" آپ نے ایک خطاب فرمایا اور جاگیرداروں کی اسناد کو طلب کیا۔ ایک شخص ان کو پڑھتا جاتا اور آپ انہیں قینچی سے کاٹ کاٹ کر پھینکتے جاتے فجر سے لے ظہر تک یہ سلسلہ جاری رہا اور اپنے پورے خاندان کی ایک ایک جاگیر واپس کر دی حتیٰ کہ اپنے پاس ایک نگینہ تک نہ رہنے دیا

(تاریخ اسلام جلد اول ص499

محاصل کی اصلاح کئی ظالم محصل طرح طرح کے ٹیکس عائد کر کے غریب عوام کو تنگ کرتے تھے آپ نے اس کام میں نرمی کا حکم دیا۔

خراج لینے کے متعلق آپ نے عبد الحمید بن عبد الرحمان کو لکھا۔

"زمین کا معائنہ کرو بنجر زمین کا بار آباد زمین پر اور آباد زمین کا بار بنجر پر نہ ڈالو۔ بنجر زمینوں کا معائنہ کرو اگر ان میں کچھ صلاحیت ہو تو بقدر گنجائش اس سے خراج لو اور اس کی اصلاح کرو تاکہ آباد ہو جائے جن آباد زمینوں سے پیداوار نہیں ہوتی ان سے خراج نہ لو۔ قحط زدہ زمینوں کے مالکوں سے نرمی سے خراج وصول کرو۔ خراج میں صرف وزن سبعہ لو جس میں سونا نہ ہو۔ ٹکسال اور چاندی پگھلانے والوں سے ٹیکس نوروز اور مہرجان کے ہدیے۔ عرایض نویسی اور شادی کا ٹیکس، گھروں کا ٹیکس اور نکاحانہ (محصول چونگی) نہ لو اور جو ذمی مسلمان ہو جائیں ان پر خراج نہیں ہے۔

(کتاب الخراج امام یوسف ص49

جیل خانے کی اصلاح آپ سے پہلے قیدیوں سے بہت برا سلوک روا رکھا جاتا تھا۔ معمولی شبہ پر گرفتار کر کے قتل کر دیئے جاتے تھے۔ جو قیدی جیل میں مرجائے وہ بے گور و کفن رہتے اور دوسرے قیدی تعفن سے بچنے کے لئے خود پیسے جمع کرا کے دفنا دیتے۔ آپ نے ان کی اصلاح کے لئے فرمان جاری کیا جس کا خلاصہ یہ تھا۔

1۔ ایسی بیڑی نہ پہناؤ کہ قیدی کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھ سکے۔ بجز قاتل کے ہر ایک کی بیڑی رات کو کھول دی جائے۔

2۔ خوراک کی جگہ انہیں نقدی دی جائے (کیونکہ خوراک میں سے عمال خیانت کرتے تھے)

3۔ قیدیوں کو سرما اور گرما کے مطابق لباس دیا جائے۔ عورتوں کو برقعہ بھی دیا جائے۔

4۔ یہ رواج ختم کیا جاتا ہے کہ قیدی پابند سلاسل ہو کر بھیک مانگنے نکلیں۔

5۔ جو قیدی مرجائے اور اس کے عزیز نہ ہوں تو اس کی تجہیز و تکفین بیت المال سے ہو۔

6۔ تعزیر میں حد سے نہ بڑھو بجز شرعی حق کے مسلمان کی پیٹھ ننگی نہ ہو۔

(کتاب الخراج۔ امام ابو یوسف ص162

بدعات و رسومات کا استیصال مجدد کا ایک اہم کام صدی کے دوران پیدا شدہ فتنوں۔ بدعات اور نت نئی رسومات کا قلع قمع کرنا ہوتا ہے آپ اس کام میں خوب مشغول نظر آتے ہیں۔

آپ کے عہد میں مسلمان لہو و لعب میں مشغول تھے۔ عورتیں نوحہ خوانی کرتی تھیں اور جنازوں کے ہمراہ جاتی تھیں آپ نے فرمان جاری کیا کہ۔

1۔ "اس نوحہ و ماتم پر قدغن بلیغ کرو...... مسلمانوں کو اس لہو و لعب اور راگ باجے وغیرہ سے روکو اور جو باز نہ آئے اسے اعتدال کے ساتھ سزا دو۔

(سیرت عمر بن عبد العزیز از عبد السلام ندوی ص125)

2۔ اس زمانے میں بادشاہوں کی اندھی تقلید کا رواج تھا۔ آپ نے مسجد دمشق میں کھڑے ہو کر بآواز بلند فرمایا۔

اللہ کی نافرمانی میں ہماری اطاعت واجب نہیں

(طبقات ابن سعد جلد 5 ص322)

3۔ حماموں کا رواج عام ہو رہا تھا۔ پردہ اٹھتا جا رہا تھا۔ آپ نے عورتوں کے حمام پر جانے پر پابندی عائد کر دی۔ خلاف ورزی کرنے والے کو سزا دی جاتی۔ اس طرح حماموں کی دیواروں پر خلاف شرع تصاویر ہوتی تھیں۔ آپ نے ایک مرتبہ جا کر اپنے ہاتھوں سے انہیں مٹایا اور فرمایا اگر مصور کا نام معلوم ہوتا تو میں اسے سزا دیتا۔

4۔ اموی خلفاء کے عہد میں ایک بری عادت یہ چل پڑی کہ عمال خطبے میں حضرت علی پر لعن طعن کیا کرتے تھے اور یہ بات خطبے کا جزو بن گئی تھی۔ آپ نے اسے بالکل ختم کیا اور اس کی بجائے یہ آیات پڑھنے کا حکم دیا

ان اللہ یامو بالعدل والاحسان..... لعلکم تذکرون

(تاریخ الخلفاء (ترجمہ) ص309)

اور آج تک اسی بات پر عمل درآمد ہو رہا ہے۔

5۔ ایک بدرسم بادشاہوں کو تحفے تحائف دینے کی تھی۔ آپ نے اس کا قلع قمع کیا اور کوئی چیز وصول نہ کرتے۔ ایک مرتبہ آپ کے اہل بیت میں سے کسی نے ایک سیب آپ کو تحفہ میں بھجوایا۔ آپ نے شکریہ کے ساتھ واپس کر دیا۔

(تاریخ الخلفاء ص301

6۔ پارسیوں کے تہوار کے دن امیر معاویہ رعایا سے ایک بڑی رقم بطور ہدیہ لیتے تھے جس کی مقدار ایک کروڑ تھی آپ نے اسے یک لخت موقوف کر دیا۔

(سیرت عمر بن عبد العزیز، عبد السلام ندوی ص109)

ہر بدعت کو ختم کرنے کے بارے میں آپ اتنے کمربستہ تھے کہ فرماتے ہیں۔

ہر وہ بدعت جسے اللہ میرے ہاتھ سے میرے گوشت کے ٹکڑے کے عوض مردہ کر دے اور ہر وہ سنت جسے اللہ میرے ہاتھ پر قائم کر دے یہاں تک کہ اس کا انجام میری جان پر ہو تو میرے لئے یہ آسان ہے

(طبقات ابن سعد جلد 5 ص322

مذہبی اصلاح لوگ دین کی سادہ اور پرکشش۔ قابل فہم تعلیم سے دور جا رہے تھے آپ نے اس کا تدارک کیا "اہل اہواء" مسئلہ قدر کی غلط تشریحات کرتے تھے آپ نے ان کے لیڈر "غیلان" دمشقی سے توبہ کرائی اور اس فاسد عقیدے کی اشاعت روکنے کے لئے ہر ممکن تدبیر کی۔

(تاریخ الخلفاء ص274

اس طرح آپ اپنے عہد خلافت میں مذہبی تعلیم کی نشر و اشاعت میں کوشاں نظر آتے ہیں آپ نے اہل علم کو علم پھیلانے کی طرف متوجہ کیا۔ جو لوگ اس کام کے لئے وقف ہوتے انہیں سو دینار وظیفہ دیتے اس طرح طلباء کو بھی وظائف دیتے۔ آپ نے عمال کو لکھا کہ

اہل علم کو حکم دو کہ وہ مساجد میں علم پھیلائیں کیونکہ سنت پر موت وارد ہو چکی ہے

(سیرت عمر بن عبد العزیز عبد السلام ندوی ص132)

معاصرین کی گواہی آپ کی ان مساعی جمیلہ کی بدولت مسلم عوام کے رجحانات ہی تبدیل ہو گئے قوم کے مذاق اور مزاج میں نمایاں فرق آ گیا۔ چنانچہ اس زمانے کے علماء کہتے ہیں۔

"ہم جب ولید کے زمانے میں جمع ہوتے تو عمارتوں اور طرز تعمیر کی بات چیت کرتے...... سلیمان کو کھانوں اور عورتوں کا بڑا شوق تھا اس کے زمانے میں مجلسوں کا موضوع سخن یہی تھا لیکن عمر بن عبد العزیز کے زمانے میں نوافل و طاعات ذکر و تذکرہ گفتگو اور مجلسوں کا موضوع بن گیا جہاں چار آدمی جمع ہوتے تو ایک دوسرے سے پوچھتے کہ رات کو قرآن پڑھنے کا تمہارا کیا معمول ہے

تم نے کتنا قرآن یاد کیا ہے۔ تم قرآن کب ختم کرو گے اور کب ختم کیا تھا مہینے میں تم کتنے روزے رکھتے ہو

(تاریخ دعوت و عزیمت جلد نمبر1 ص67)

مندرجہ بالا مضمون میں حضرت عمر بن عبد العزیز کی اندرونی اصلاح اور مسلمانوں کی تربیت کا جائزہ لیا گیا ہے اب ذرا آپ کی دعوت الی اللہ اور اشاعت اسلام کا تذکرہ ہو جائے۔

اشاعت اسلام آپ نے روم کی طرف جانے والی افواج کو نصیحت فرمائی۔

1۔ کہ روم کے کسی قلعے یا جماعت پر اس وقت تک حملہ نہ کرنا جب تک انہیں اسلام کی دعوت نہ دے لو۔

(سیرت عمر بن عبد العزیز از عبد السلام ندوی ص118)

2۔ آپ نے ماوراء النہر کے بادشاہوں کو دعوت اسلام دیتے ہوئے خطوط لکھے اور ان میں سے بعض اسلام لے آئے۔

3۔ بلاذری نے فتوح البلدان میں لکھا ہے کہ "عمر بن عبد العزیز نے ہندوستان کے راجاؤں کو سات خطوط لکھے اور انہیں اسلام اور اطاعت کی دعوت دی اور وعدہ کیا کہ اگر انہوں نے ایسا کیا تو ان کو اپنی سلطنتوں پر باقی رکھا جائے گا اور ان کے وہی حقوق و فرائض ہوں گے جو مسلمانوں کے ہیں۔" ان کے اخلاق و کردار کی خبریں وہاں پہلے ہی پہنچ چکی تھیں اس لئے انہوں

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 24- جولائی 1998ء

4-45 صبح-چلڈرنز کارنر-یسرنا القرآن
5-10 صبح-لقاء مع العرب-
6-10 صبح-کوئز پروگرام-تاریخ احمدیت-
7-00 صبح-اردو کلاس-
8-15 صبح-عربی زبان سیکھئے-
8-50 صبح-ہومیو پیتھی کلاس-
10-45 صبح-چلڈرنز کارنر-یسرنا القرآن-
11-10 دوپہر-پشتو آئٹم درس الحدیث-
11-30 دوپہر-پشتو پروگرام-تقریر ارشاد احمد خان-
12-05 دوپہر- تبرکات- تقریر حضرت مولانا ابو العطاء صاحب-جلسہ سالانہ ربوہ-
12-35 دوپہر-لقاء مع العرب-
1-35 دوپہر-اردو کلاس-
2-40 سہ پہر- کمپیوٹرسب کے لئے-
5-00 سہ پہر- خطبہ جمعہ- لائیو- از بیت الفضل لندن-
6-05 شام- ڈاکو منٹری 1984ء تا جلسہ سالانہ 1996ء کی جھلکیاں-
7-40 رات-لقاء مع العرب-
8-50 رات-خطبہ جمعہ-(دوبارہ)-
10-30 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

ہفتہ 25-جولائی 1998ء

12-40 رات- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ-
1-15 رات- طبی معاملات- میزبان ڈاکٹر مجیب الحق صاحب-
1-45 رات-خطبہ جمعہ-دوبارہ-
4-35 رات- چلڈرنز کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
5-05 صبح-لقاء مع العرب-
6-10 صبح-خطبہ جمعہ (98-7-24)-
7-15 صبح-اردو کلاس-
8-20 صبح- کمپیوٹرسب کے لئے-
10-50 صبح- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ-
11-20 دوپہر- سرائیکی پروگرام-کوئز اطفال الاحمدیہ-
11-50 دوپہر-درس الحدیث- سرائیکی-
12-00 طبی معاملات- میزبان ڈاکٹر مجیب الحق صاحب-
12-30 دوپہر-ایم ٹی اے ورائٹی- غیر احمدی وکلاء کے ساتھ بنیادی انسانی حقوق کے متعلق گفتگو-
1-00 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-00 دوپہر-اردو کلاس-
3-15 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- سجرے پھل-
4-35 سہ پہر-ڈینش زبان سیکھئے-
5-00 شام- بچوں کی کلاس حضرت صاحب کے ساتھ-
8-00 رات-لقاء مع العرب-
9-20 رات- تفسیر الکبیر-
10-20 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

اتوار 26-جولائی 1998ء

12-30 رات- چلڈرنز کارنر- قرآن کریم کوئز-ربوہ-
1-05 رات- مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ- حصہ اول- 95-10-21- (اس کا دوسرا حصہ 98-8-8-کو دکھایا جائے گا-
2-20 رات- چلڈرنز کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ-
3-25 رات-ڈینش زبان سیکھئے-
4-55 صبح-چلڈرنز کارنر-قرآن کریم کوئز-
5-30 صبح-لقاء مع العرب-
7-15 صبح-اردو کلاس-
8-20 صبح-ڈینش زبان سیکھئے-
8-50 صبح-چلڈرنز کلاس-
10-40 صبح-چلڈرنز کارنر-قرآن کریم کوئز-ربوہ-
11-15 دوپہر-خطبہ جمعہ-98-7-24
12-30 دوپہر- مجلس سوال و جواب- حضرت صاحب کے ساتھ 95-10-21
1-50 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-55 دوپہر-اردو کلاس-
4-40 سہ پہر-چینی زبان سیکھئے-
7-15 شام- حضرت صاحب کی ملاقات انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
8-15 رات-لقاء مع العرب-
10-30 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

سوموار-27-جولائی 1998ء

12-40 رات- چلڈرنز کارنر- چلڈرنز ورکشاپ-
1-20 رات- درس القرآن- 31-12-97
2-45 رات-ایم ٹی اے-ورائٹی-ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی-
3-20 رات-چینی زبان سیکھئے-
4-35 صبح-چلڈرنز ورکشاپ
5-10 صبح-لقاء مع العرب-
7-20 صبح-اردو کلاس-
8-25 صبح-چینی زبان سیکھئے-
8-55 صبح- ملاقات- حضرت صاحب کی ملاقات انگریزی دان دوستوں سے-
10-45 صبح-چلڈرنز ورکشاپ-
11-20 دوپہر- درس القرآن- 31-12-97
12-50 دوپہر-لقاء مع العرب-
1-55 دوپہر-اردو کلاس
3-00 دوپہر-ایم ٹی اے سپورٹس-والی بال فائنل ربوہ-بمقابلہ لاہور-
4-35 سہ پہر-نارویجین زبان سیکھئے-
7-10 شام- ہومیو پیتھی کلاس- 28-3-96
8-15 رات-لقاء مع العرب-
10-30 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

منگل 28-جولائی 1998ء

12-35 رات-چلڈرنز کارنر-
1-05 رات-روحانی خزائن-
1-45 رات-ایم ٹی اے ورائٹی-
2-15 رات-ہومیو پیتھی کلاس-
3-20 رات-نارویجین زبان سیکھئے-
4-45 صبح- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
5-15 صبح-لقاء مع العرب-
6-20 صبح- ایم ٹی اے سپورٹس- والی بال فائنل ربوہ-بمقابلہ لاہور-
7-05 صبح-اردو کلاس-
8-10 صبح-نارویجین زبان سیکھئے-
8-55 صبح-ہومیو پیتھی کلاس-
10-35 صبح- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-
11-10 دوپہر- پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ 1997-1-24 از حضرت صاحب-
12-15 دوپہر-روحانی خزائن-
1-00 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-05 دوپہر-اردو کلاس-
3-10 دوپہر- طبی معاملات- ربوہ میں طبی سہولیات-
4-35 دوپہر-فرنچ زبان سیکھئے-
7-10 شام-ترجمۃ القرآن کلاس-
8-20 رات-لقاء مع العرب-
10-30 رات-اردو کلاس-

☆......☆......☆......☆

بدھ 29-جولائی 1998ء

12-35 رات- چلڈرنز کارنر- یسرنا القرآن-
12-55 رات-چلڈرنز کارنر-واقفین نو ربوہ کے متفرق پروگرام-
1-35 رات- اراؤنڈ دی گلوب- ہماری کائنات-
2-05 رات- ترجمۃ القرآن کلاس- 28-7-98
3-10 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- پنجاب کے روایتی تحفے-
3-20 رات-فرنچ زبان سیکھئے-
4-45 صبح-چلڈرنز کارنر-یسرنا القرآن-
5-10 صبح- چلڈرنز کارنر- واقفین نو ربوہ کے متفرق پروگرام-
5-35 صبح-لقاء مع العرب-
6-30 صبح- طبی معاملات- ربوہ میں طبی سہولیات-
7-10 صبح-اردو کلاس-
8-15 صبح-فرنچ زبان سیکھئے-
8-40 صبح-ترجمہ القرآن کلاس-
10-45 صبح-چلڈرنز کارنر-یسرنا القرآن-
11-10 دوپہر-چلڈرنز کارنر-واقفین نو ربوہ کے متفرق پروگرام-
11-10 سواحیلی پروگرام
12-25 دوپہر-ہماری کائنات-
1-15 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-15 دوپہر-اردو کلاس-
3-25 دوپہر- ایم ٹی اے ورائٹی- اردو ادب کا احمدیہ دبستان-
7-10 شام- ترجمۃ القرآن کلاس- 29-7-98
8-20 رات-لقاء مع العرب-
10-25 رات-اردو کلاس-

جمعرات 30-جولائی 1998ء

12-40 رات- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب سے ملاقات-
1-00 رات-ایم ٹی اے لائف سٹائل-لجنہ میگزین-
1-35 رات- ترجمۃ القرآن کلاس- حضرت صاحب کے ساتھ 98-7-29
2-35 رات-ترکی زبان سیکھئے-
3-05 رات- ایم ٹی اے ورائٹی- خدام الاحمدیہ ربوہ کی نمائش-
4-45 صبح- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب سے ملاقات-
5-15 صبح-لقاء مع العرب-
6-50 رات-اردو کلاس-
7-55 صبح-ترکی زبان سیکھئے-
8-25 صبح- ایم ٹی اے ورائٹی- مختصر ڈاکومنٹری
8-45 صبح- ترجمۃ القرآن کلاس-
10-45 صبح- چلڈرنز کارنر- حضرت صاحب سے ملاقات-
11-15 دوپہر- سندھی پروگرام- خطبہ جمعہ 17-5-1996
12-15 دوپہر-ایم ٹی اے لائف سٹائل-لجنہ میگزین-
12-50 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-00 دوپہر-اردو کلاس-
3-05 دوپہر-کوئز-تاریخ احمدیت-
4-30 دوپہر-عربی زبان سیکھئے-
7-05 شام-ہومیو پیتھی کلاس-
8-10 رات-لقاء مع العرب-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

نمایاں کامیابی

○ عزیزم مکرم معروف احمد سلطان ابن مکرم ماسٹر منظور احمد صاحب خوشنویس الفضل نے میٹرک کے امتحان میں 700/850 نمبر حاصل کرکے گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے یہ اعزاز عزیز کے لئے مبارک کرے اور دین و دنیا میں بہترین ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین۔

درخواست دعا

○ مکرم مبشر محمود احمد صاحب دارالبرکات کی والدہ محترمہ دل کے عارضہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال کے سی سی یو میں داخل ہیں جملہ احباب سے موصوفہ کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

○ مکرم مولانا منیرالدین احمد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم مامون الرشید ساکن لندن ابن مکرم عبدالرشید صاحب کھوکھر آف گوجرانوالہ کے نکاح کا اعلان بہمراہ عزیزہ صائمہ صاحبہ بنت مکرم عبدالماجد صاحب ساکن کینیڈا مکرم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد نے مورخہ 10۔ جولائی 98ء بروز جمعہ بیت الفضل لندن میں کیا۔ اس کے لئے حق مہر 10 ہزار ڈالر مقرر کیا گیا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اس تقریب میں ازراہ شفقت شامل ہو کر برکت بخشی۔

عزیزم مامون الرشید مکرم عبدالحفیظ صاحب کھوکھر لندن کا حقیقی بھتیجا اور خاکسار نیز مکرم صدرالدین صاحب کھوکھر آف کراچی کا پوتا ہے۔ (رشتہ میں)۔ عزیزہ صائمہ مکرم محمد افضل صاحب کھوکھر آف گوجرانوالہ کی نواسی ہے۔

احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضروری اعلان

○ کپور تھلہ کے مشہور رفقاء مسیح موعود کی اولاد اگر یہ اعلان پڑھے تو مہربانی کرکے معرفت خدمت درویشان ربوہ خاکسار کو اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں تاکہ بعض معلومات حاصل کی جا سکیں۔ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپور تھلوی کی اولاد کا علم ہے۔

(ملک صلاح الدین
مؤلف (۔۔۔) احمد۔ قادیان

ماہنامہ انصار اللہ۔ عہدیداران سے

ضروری گذارش

○ مجلس انصار اللہ کے تحت شائع ہونے والا ماہنامہ انصار اللہ اپنی خاص تعلیمی۔ تربیتی اور دینی افادیت کے پیش نظر ہر احمدی گھرانے میں پہنچنا اور پڑھا جانا ضروری ہے۔ پاکستان کے اندر اور بیرون ملک بھی ہر احمدی گھرانے کی تربیتی ضرورتوں کو پورا کرنے میں ماہنامہ انصار اللہ کا اپنا ایک بڑا ہی موثر کردار ہے کیونکہ یہ ایک قیمتی علمی۔ تعلیمی۔ تربیتی اور دینی مجلّہ ہے۔ اس ضمن میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا ایک تاکیدی ارشاد توجہ چاہتا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں:۔

"میں اس جگہ رسالہ انصار اللہ کے متعلق بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں یہ رسالہ خدا کے فضل سے بڑی قابلیت کے ساتھ لکھا جاتا اور ترتیب دیا جاتا ہے۔ اور اس کے اکثر مضامین بہت دلچسپ اور دماغ میں جلا پیدا کرنے اور روح کو روشنی عطا کرنے میں بڑا اثر رکھتے ہیں۔ پس انصار اللہ کو چاہئے کہ اس رسالہ کو ہر جہت سے ترقی دینے کی کوشش کریں۔ اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کریں اور اس کے لئے مختلف علمی موضوعات پر اچھے اچھے مضامین لکھ کر بھجوائیں تاکہ اس کی افادیت میں ترقی ہو اور جماعت میں اس کے متعلق دلچسپی بڑھتی جائے۔"

براہ کرم اس تاکیدی ارشاد کی روشنی میں تمام عہدیداران کو توجہ دلائیں کہ:۔

1۔ تمام انصار بھائیوں کو اس کا خریدار بنائیں۔ اس کا سالانہ چندہ پاکستان کے لئے صرف۔/60 روپے ہے۔

2۔ ہر موجودہ خریدار ایک نیا خریدار بنائے۔

3۔ مالی وسعت رکھنے والے انصار اپنے ان بھائیوں کے نام جاری کروائیں جو مطالعہ کا شوق تو رکھتے ہیں مگر مالی وسعت نہیں ہے۔

4۔ غیر ممالک میں مقیم اپنے رشتہ داروں۔ عزیزوں اور دوستوں کے نام تحفتاً جاری کروائیں۔ اس کے لئے چندہ کینیڈا اور امریکہ کے لئے -/1000 روپے جرمنی۔ برطانیہ اور دیگر تمام یورپی اور افریقی ممالک کے لے -/750 روپے ہے۔

(قائد اشاعت
مجلس انصار اللہ پاکستان

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ انسٹی ٹیوٹ آف ٹورزم اینڈ ہوٹل مینجمنٹ واقع 140 شادمان II۔ لاہور فون 7576825 نے ڈپلومہ ٹورزم میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ داخلہ کی آخری تاریخ 8۔ اگست 98ء ہے۔ فیس کل 9 ماہ کے پروگرام کی۔/25000 روپے ہے جو تین اقساط میں ادا کی جائے گی۔ پراسپکٹس ادارہ سے بعوض 100 روپے دستیاب ہے۔

(نظارت تعلیم)

مقابلہ مضمون نویسی

ششماہی دوم

○ ششماہی دوم کے لئے مضمون کا عنوان "سیرت حضرت مرزا ناصر احمد صاحب" مقرر ہے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ 31۔ جولائی 98ء ہے۔ ناظمین اطفال زیادہ سے زیادہ اطفال سے مضامین لکھوا کر مرکز بھجوائیں۔"

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم طارق محمود ناصر صاحب (خدام الاحمدیہ پاکستان) کو بتاریخ 98-7-18 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت نومولود کا نام فیضان احمد طارق عطا فرمایا ہے۔

نومولود مکرم چوہدری عبدالرحمان صاحب کا پوتا اور چوہدری محمد احمد صاحب کاہلوں کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی سے لمبی عمر بخشے نیک صالح اور دین کا خادم بنائے (آمین)

امداد طلباء

مخیر احباب کی خدمت میں ضروری گذارش

شعبہ امداد طلبا اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت مدد کی جاسکے۔

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

بقیہ صفحہ 3

پھر کہا کہ میں تو یہی بیان تجویز کرتا ہوں مرزا صاحب نے کہا کہ "نہیں جو بیان خود لکھتا ہوں نتیجہ اور انجام سے بے پرواہ ہو کر وہی داخل کرو۔ اس میں ایک لفظ بھی تبدیل نہ کیا جاوے۔ اور میں پورے یقین سے آپ کو کہتا ہوں کہ بمقابلہ آپ کے قانونی بیان کے وہ زیادہ موثر ہوگا۔ اور جس نتیجہ کا آپ کو خوف ہے وہ ظاہر نہیں ہوگا۔ بلکہ انجام انشاء اللہ بخیر ہوگا۔ اور اگر فرض کرلیا جاوے کہ دنیا کی نظر میں انجام اچھا نہ ہو یعنی مجھے سزا ہو جاوے تو مجھے اس کی پرواہ نہیں۔ کیونکہ میں اس وقت اس لئے خوش ہوں گا کہ میں نے اپنے رب کی نافرمانی نہیں کی..... غرضیکہ مولوی فضل الدین صاحب نے بڑے جوش اور اخلاص سے اس طرح پر مرزا صاحب کا ڈیفنس پیش کیا اور کہا کہ مرزا صاحب نے پھر قلم برداشتہ اپنا بیان لکھ دیا اور خدا کی عجیب قدرت ہے کہ جیسا کہ وہ کہتے تھے اس بیان پر وہ بری ہو گئے۔ مولوی فضل الدین صاحب نے ان کی راستبازی اور راستبازی کے لئے ہر قسم کی مصیبت قبول کرلینے کی جرأت اور بہادری کا ذکر کر کے حاضرین مجلس پر ایک کیف اور حالت پیدا کر دی اس پر بعض نے پوچھا آپ پھر مرید کیوں نہیں ہو جاتے تو انہوں نے کہا یہ میرا ذاتی فعل ہے اور تمہیں یہ حق نہیں کہ سوال کرو۔ میں انہیں کامل راستباز یقین کرتا ہوں اور میرے دل میں ان کی بہت بڑی عظمت ہے۔

(الحکم 14 نومبر 1924ء)

حضرت مسیح موعود نہ صرف خود صادق و راستباز تھے بلکہ آپ نے بچوں کے سامنے بھی صدق و راستبازی کا نمونہ دکھایا۔ ڈاکٹر بشارت احمد صاحب آپ کی راستبازی کے بارے میں لکھتے ہیں۔

"یہاں میں ہر ایک باپ کے لئے ایک نہایت سبق آموز واقعہ حضرت اقدس کا بیان کر دینا مناسب سمجھتا ہوں صاحبزادہ مرزا مبارک احمد کئی روز سے بخار سے بیمار تھے سبھی بچے پیارے ہوتے ہیں مگر مبارک احمد تو بہت ہی پیارا بچہ تھا اور بیماری میں ماں باپ کی شفقت بیمار بچہ سے اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے مبارک احمد ضد کر رہا تھا کہ میں نے ملائی کی برف کھانی ہے اور وہ بخار میں دینی نہ تھی ملائی کی برف کی جگہ اسے سادہ برف دیتے تھے۔ اور اس کے بہلانے کے لئے کہتے تھے کہ یہی ملائی کی برف ہے مگر وہ مانتا نہ تھا۔ آخر حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کی گئی کہ آپ مبارک احمد کو برف دے کر کہہ دیں کہ یہی ملائی کی برف ہے اسے آپ کی بات پر بہت اعتبار ہوا کرتا ہے مان جائے گا۔ حضرت صاحب مبارک احمد کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا "مبارک احمد یہ لو برف تم اس وقت اسے ہی ملائی کی برف سمجھ لو"

اس نے کہا کہ نہیں میں نے ملائی کی برف ہی کھانی ہے آپ نے فرمایا تم اس وقت اس برف کو ہی ملائی کی برف سمجھ لو۔ غرضیکہ بچہ ضد کرتا رہا مگر آپ نے ایک دفعہ بھی پسند نہیں کیا کہ بچہ کو دھوکا دیا جائے کہ یہ برف نہیں بلکہ ملائی برف ہے بچہ کو ضد کرتے وقت غلط بیانی کرکے بہلا لینے میں بڑے بڑے محتاط لوگ ہرج نہیں سمجھتے۔ لیکن آپ نے کمال درجہ کی راستبازی سے ایسے نازک موقعہ پر بھی جائز نہ سمجھا کہ آپ بچہ کے سامنے غلط بیان کریں۔

(مجدد اعظم جلد دوم ص 1289-1290)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 23-جولائی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 29 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 33 سنٹی گریڈ
24-جولائی غروب آفتاب 13-7
25-جولائی طلوع آفتاب 17-5

عالمی خبریں

اسرائیلی وزیراعظم اور کابینہ کے بعض ارکان کے درمیان اختلافات شدید ہو گئے ہیں۔ دریائے اردن کے مغربی کنارے کا 13 فیصد علاقہ فلسطینیوں کو دینے پر آمادگی کے بعد سینیئر وزراء نے یاہو کے خلاف کوششیں تیز کر دی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو امریکی دباؤ میں آکر ملکی سلامتی اور خود مختاری کے خلاف اقدام اٹھا رہے ہیں۔

ایران رشدی کے خلاف فتوے پر نظر ثانی پر آمادہ ہو جائے تو ایران کے ساتھ بہتر تعلقات قائم ہو سکتے ہیں۔ برطانوی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ ایرانی حکومت کی طرف سے فیصلے پر نظر ثانی تک کوئی برطانوی وزیر ایران کا دورہ نہیں کرے گا۔

کسووو کے سرحدی قصبے پر کنٹرول کے لئے جنگ میں سرب فوج نے 34 مسلمانوں کو شہید کر دیا۔

بھارت کے وزیراعظم واجپائی نے کہا ہے کہ کولمبو میں سارک سربراہ کانفرنس کے دوران پوکھران اور چاغی دوست بن جائیں گے۔ دونوں ملک خوشگوار اور مضبوط تعلقات کی طرف قدم بڑھائیں گے۔ مذاکرات کی کامیابی کے لئے پرامید ہوں۔

طالبان کے رویے کے باعث افغانستان کے باشندوں نے نقل مکانی شروع کر دی ہے۔ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ غیر ملکی امدادی کارکنوں کے چلے جانے کے بعد خوراک کے متلاشی افغانی پاکستان کا رخ کر سکتے ہیں۔

ترکی کی حکومت نے 1328 اسلام پسند افسران کو برطرف کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ وزیراعظم نے اس بارے میں صدر سے اجازت طلب کر لی ہے۔

بی بی سی نے خبر دی ہے کہ افغانستان کے دو تہائی علاقے پر قبضہ کرنے کے بعد اور وہاں "شرعی قوانین" کے نفاذ کے بعد اب طالبان نے پاکستانی علاقوں کا رخ کر کے وہاں سے "شرعی مجرم" پکڑنے شروع کر دیئے ہیں۔ یہ کارروائی طالبان نے جنوبی وزیرستان کے علاقے میں کی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

سیلز ٹیکس کے خلاف ملک بھر میں کہیں مکمل اور کہیں جزوی ہڑتال ہوئی۔ ملک کے تجارتی مرکز لاہور میں جزوی ہڑتال ہوئی۔ ایک اخبار کے مطابق لاہور میں ہڑتال ناکام اور دیگر شہروں میں کامیاب رہی کیمسٹ اور کلرک بھی ہڑتال پر رہے۔ جیولرز نے دھرنا دیا۔ یہ جیولرز کی ہڑتال کا چھٹا دن اور کیمسٹوں کی ہڑتال کا تیسرا دن تھا فیصل آباد اور اوکاڑہ میں مکمل ہڑتال تھی جبکہ ملتان میں ہڑتال ناکام رہی۔ کیمسٹوں کی ہڑتال سے مریضوں کے لواحقین دربدر ٹھوکریں کھاتے رہے اور ہڑتالیوں کو بددعائیں دیتے رہے۔

27-جولائی سے تاجروں نے غیر معینہ مدت کے لئے ہڑتال کا اعلان کیا ہے جبکہ مقصود بٹ گروپ نے جو حکومت کا حامی ہے 25-جولائی کو تاجروں کا کنونشن بلا لیا ہے۔ دو تاجر رہنما گرفتار کر لئے گئے۔

صوبہ سرحد میں ڈاکٹر کلرک' ٹرانسپورٹرز' مزدور سب میدان میں آگئے۔ پشاور میدان جنگ بن گیا۔

کار ڈیلروں نے ریگولیٹری ڈیوٹی کے خلاف ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ ٹرانسپورٹروں نے کرائے بڑھانے کی اجازت نہ ملنے پر ہڑتال کی دھمکی دے دی۔

جن شہروں میں ہڑتال ہوئی ان میں منڈی بہاؤالدین' فقیر والی' بہاولنگر' پنڈدادن خان' چشتیاں' خانپور' خوشاب' سرگودھا شامل ہیں۔

امریکی نمائندہ ٹالبوٹ کا پاکستان کا مشن بھی' بھارت کی طرح' ناکام ہو گیا۔ وزیر خارجہ گوہر ایوب اور مسلح افواج کے سربراہ جنرل جہانگیر کرامت نے امریکی نمائندہ کو صاف جواب دے دیا ہے۔ امریکی نمائندے نے پاکستان کے وزیراعظم اور وزیر خزانہ سے بھی ملاقاتیں کیں اور امریکی صدر کلنٹن سے بھی فون پر رابطہ اور صلاح مشورہ کیا۔ پاکستان نے سی ٹی بی ٹی' این پی ٹی اور ایف ایم سی ٹی پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

وزیراعظم نواز شریف نے امریکی نمائندہ پر واضح کر دیا ہے کہ پاکستان بند گلی میں نہیں گھسنا چاہتا۔ عالمی برادری پابندیاں ختم کرے اور مسئلہ کشمیر حل کرائے۔ وزیراعظم نے مسٹر ٹالبوٹ سے ڈیڑھ گھنٹہ ملاقات کی۔ مسٹر ٹالبوٹ نے وزیراعظم کو صدر کلنٹن کا خط پہنچایا۔ امریکی نمائندے کو بتایا گیا کہ پاکستان اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہے۔ ہم ایٹمی ٹیکنالوجی کسی اور کو منتقل نہیں کریں گے۔

امریکہ نے پاکستان کو پیشکش کی ہے کہ اگر وہ ایٹمی دھماکے نہ کرنے کے معاہدے پر دستخط کر دے تو امریکہ اس کو معاشی مشکلات سے نکلنے میں مدد دے سکتا ہے۔ لیکن پاکستان نے کہا کہ قومی سلامتی کو امریکی مراعات کی بھینٹ نہیں چڑھایا جا سکتا۔

شیخوپورہ میں دو پولیس مقابلوں میں 6 ڈاکو مارے گئے۔ ان ڈاکوؤں کا تعلق بدنام زمانہ "ساجا گینگ" سے تھا۔ ان میں سے چار ڈاکو گذشتہ روز پولیس کی حراست سے فرار ہوئے تھے۔ یہ ڈاکو فیصل آباد روڈ پر مسافروں کو لوٹنے میں مصروف تھے کہ پولیس پارٹی سے مڈبھیڑ ہو گئی۔ اس کے علاوہ شیخوپورہ لاہور روڈ کے نزدیک خانپور نہر کی پٹڑی پر بھی پولیس نے کار چھین کر بھاگنے والے دو ڈاکو مار دیئے جبکہ دو ڈاکو نہر میں کود کر فرار ہو گئے۔

وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ہم نے جرائم کے خاتمے کے لئے پولیس کو فری ہینڈ دے دیا ہے۔ اس فیصلے کے مثبت اور تعمیری اثرات مرتب ہوں گے۔

لاہور بورڈ نے میٹرک کے نتائج کا اعلان کر دیا۔ صرف 37 فیصد امیدوار کامیاب ہوئے۔

کراچی میں مسلم لیگ کے ایم این اے اعجاز شفیع کے گھر پر فائرنگ ہوئی۔ ایم این اے بیرون ملک ہیں۔ کراچی میں آپریشن کے دوران 1700 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

وزیراعظم روجھان ضلع ڈیرہ غازی خان میں 27-جولائی کو کاشتکاروں میں اراضی تقسیم کریں گے۔

150 نادہندگان کی گرفتاری کی منظوری وزیراعظم نے دے دی ہے ان میں سیاستدان بھی شامل ہیں۔ آپریشن ایک دو روز میں شروع کر دیا جائے گا۔ سنٹرل بورڈ آف ریونیو نے 610 بڑے نادہندگان کی فہرست جاری کر دی ہے۔ اس کے علاوہ بینکوں نے 32-ارب روپے وصول کرنے ہیں۔

امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ ملک کے مسائل کا حل تحریک کے ذریعے امین اور دیانتدار قیادت سامنے لانا ہے

سرمہ طفیل
کورس 3 شیشی قیمت -/20
مریض کی نبض دیکھ کر مرض بتائی جاتی ہے
عرق نور
معدہ کیلئے مفید
قیمت -/25
حکیم محمد طفیل صاحب
گوشہ کلاتھ - ربوہ
فون 212880

ڈاکٹر عمیر احمد ہومیوفزیشن
73-N، ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن
فون 5163862 - 5169173 لاہور
E MAIL: LHR01728@Paknet 1.Ptc.PK

احمد سویٹس (اینڈ) بیکرز
دیسی گھی سے تیار شدہ مٹھائیاں
خوشاب کے مشہور تحفے ڈھوڈا پتیسہ
کالج روڈ ربوہ

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر دمہ - کینسر - بلڈ پریشر - تپ دق - السر ایگزیمہ - نرینہ اولاد - لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
1/38 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3
فون 213207

PIM's STUDIO
معیاری فوٹوگرافی جدید آلات سے اپنی زندگی کے یادگار لمحات محفوظ کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں
B-64 دوکان نمبر 3 لالہ رخ واہ کینٹ

SUZUKI Sales Service Parts
تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں
SUNDAY OPEN
MINI MOTORS
AUTHORISED A. CLASS DEALERS OF
PAK SUZUKI MOTOR CO. LTD.
54 - Industrial Area, Gulberg III, Lahore. Tel. 5712119-877864

اکسیر موٹاپا -/40
ہمدرد نسواں (حبوب اطہرام) -/30
دوائی فضل الٰہی (برائے اولاد نرینہ) -/200
زوجام عشق -/900
اکسیر لیکوریا کیپسول -/40
کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے -/25
سفوف اکسیر شوگر -/35
جدید دواخانہ خدمت خلق
گولبازار ربوہ فون: 659